سوال

(935) دورانِ سفر مکمل نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس میں احتیاط نہیں کہ سفر میں قصر لازمی کر لیا جائے۔ احادیث سے تو وجوب ہی ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے ذریعے سفر میں دو رکعت نماز فرض کی ہے۔ (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، رقم: ٦٨٧) (مسلم) نواب صدیق حسن خاں بھوپالی بھی وجوب کے قائل ہیں۔ (دلیل الطالب ص ٣٧٨، ٣٧٩)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جملہ دلائل کو جمع کیا جائے تو نتیجہ یہی اخذ ہوتا ہے، کہ قصر واجب نہیں۔ مطوّلات (مفصل کتب) میں تفصیل دیکھی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 776

محدث فتویٰ